

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



# جلتے صحراؤں کا سفر بسمہ بیگ

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# جلتے صحراؤں کا سفر

## بسمہ بیگ

یہ کہانی ایک گاؤں کی کہانی ہے جس میں اپنے گھر والوں کا کیا ایک لڑکی کو بگھو تناپڑتا ہے بلوچستان کے سہراہی علاقوں میں ایک چھوٹے سے علاقوں میں ایک چھوٹا سا گاؤں موقیت ہے جہاں سردار اعظم خاں کاراج چلتا تھا۔ اور اس کے بالکل سامنے ایک اور گاؤں موجود تھا جہاں سردار عرثمان خاں کاراج چالتا تھا۔ جو کے ان کے بہترین دوست تھے پر کہتے ہیں نہ کے وقت اور حالات سب بدل دیتے ہیں ایسا ہی ان کے ساتھ ہوا تھا۔ جان سے پیارے دوست جان کے دشمن بن گئے۔ اور ان کے درمیان یہ سب کرنے والا اور کوئی نہیں ان کا اپنا ہی دوست ہاشم جان تھا جس نے ان کو جان کے دشمن بنادیا۔ یہ تینوں کالج کے زمانے کے دوست تھے لیکن ان کے درمیان شک کی دیوار کھڑی ہو گئی جس سے ان کے درمیان شک پیدا ہو گیا۔

سردار اعظم خان اور ہانیہ خان کے تین بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ شہرام خان در سرا بہرام جان اور فرزام خاں اور بیٹی سحاب خان سب کی لاڈلی ♥ سردار عرثمان خان اور عیشاء خان کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں بڑا

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا وجدان خان جو کے بہرام کا ہم عمر ہے اور بی ایس Economis کر رہا ہے امریکہ سے اور دوسرا اذلان خان جو اپنے بابا جان کے ساتھ گاؤں کو دیکھتا ہے اور ان کی پیاری بیٹی حرم اور حریم خان حرم جو کے سحاب کی ہم عمر تھی اور حریم حرم سے دو سال چھوٹی تھی اور بہت نرم دل اور درپوک تھی اور اپنے بابا جان کی لاڈلی تھی اور اپنے لالہ کی بھی تھی \$\_\_ اور اب آتے ہیں ہاشم خان اور ان کی اہلیہ زارا خان کے ان کے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں بڑی بیٹی نورم خان اور بیٹا طہ خان اور دو جڑواں سبیل اور سحر و ش جو کے بہت شوخ اور چنچل ہیں جو سارے گھر کو سر پر آٹھارے رکھتی ہیں

ماضی میں ہوئی تلخیاں کی وجہ سے ان کی بول چال بند تھی ✨ ✨ ✨ لیکن ان کے بچے جن کا بچپن ایک ساتھ گزرا تھا اور ان کے بچے اپس میں رشتوں میں بندے تھے لیکن دشمنی کی وجہ سے سب کچھ پہلے جیسا نہ رہا اور نفرت ان کے بھج دیوار بن کے کھڑی ہو گئی

شہرام خان اور حریم خان کے ساتھ منصوب تھی اور بہرام خان اور نورم خان کے ساتھ منصوب تھی اور وجدان جان کا سحاب جان کے ساتھ منصوب تھی اور اذلان جان کا سبیل خان کے ساتھ اور فرزام خان کا حرم خان کے ساتھ منصوب تھی شہرام، بہرام اور وجدان کا نکاح ہوا تھا باقی کا صرف کہا تھا۔ ایک دن ان کی زندگی کا بہت خوفناک دن تھا سردار اعظم خان اور سردار عریشان خان ان دونوں کے لیے اور ان کے گھر والوں کے لیے ایک دن سردار اعظم خان اپنے بیٹے کے کہنے پر کے اب ان کی شادی ہو جانی چاہیے اور سردار اعظم خان اپنے دوست کے گاؤں گے لیکن یہ ایک سوچی سمجھی ایک

# Posted On Kitab Nagri

چال تھی جو کے ہاشم خان کی تھی جہاں دو دنوں دوست بھرسوں بعد ملے تھے وہاں ایک دوست اپنی زندگی کی بازی ہارنے والا تھا باتوں باتوں میں انہوں نے اپنی اپنی بندق نکال لی لیکن قدرت کو کچھ اور منظور تھا اور شہرام خان جسے پتا تھا کہ میرے بابا جان وہاں جاہیں گے تو اس لیے وہ بھی پچھے اگیا لیکن وقت پر نہیں پہنچا اور گولی چل گئی جو کے ہاشم نے چلائی تھی اور سردار اعظم خان موقع پر دنیا فانی سے کوچ کر گئے اور وہاں سے سردار عرثمان خان باغ گیا بڑی حویلی پر قیامت برپا ہو گئی تھی سب اتنے بڑے صدمے سے دوچار ہو گے تھے کہ کچھ سمجھ سے باہر تھا لیکن فصدہ کل جرگہ پر چھوڑ دیا تھا جو کے

**کُل ہونا تھا &&&&&&&&&& ♡♡**

آج وہ دن آگیا جس دن فیصلہ ہونا تھا اور کسے ایک کو سولی چھڑنا تھا سر پنچوں نے فیصلہ کیا جو صدیوں سے ہوتا آ رہا ہے وہی ہوا اور سردار اعظم خان کے بیٹے سردار شہرام خان نے بدلے میں ونی مانگی جو کے ناچاڑ سردار عریشان کو یہ فیصلہ ماننا پڑا اور جرگے میں فرزام خان کے ساتھ حرم خان کے ساتھ کرنے ایک شرط رکھی کے اگر چاہتے ہیں کے ان کے بیٹی کا نکاح سردار کے بیٹے کے ساتھ ہو تو بدلے میں شہرام خان کی منکوحہ دی جائے نہیں تو ونی کا نکاح سردار کے ملازم کے ساتھ کر دیا جائے گا اب فیصلہ سردار عریشان خان کے ہاتھ میں ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے شہرام خان نے صورت حال ایسی بنادی تھی کے ان کو ماننی پڑی اور ارج جرگے میں دو لڑکیوں کو ونی کیا گیا قسمت کی ستم ضرفی تو دیکھو کیا کس نے اور بگو گھت کون رہا ہے گوہوں کے درمیان نکاح ہوا اور وہ روانہ ہو گے @@@ ٹھیک تھوڑی



## Posted On Kitab Nagri

دیر بعد حویلی پہنچ گے شہرام خان نے اپنی پرانی ملازمہ کریمیاں سے کہا کہ ان درنوں کے مورے کے پاس لی جاؤ ہم ڈیرے پر جا رہے ہیں کسی کام سے شام تک پہنچ جائیں گے کریمیاں دونوں کو حویلی کے اندر ہانیہ خانم کے پاس لے گئیں اور شہرام سائیں کا کہا ان کو بتادیا اور مورے تو یہ سب دیکھ کے حیران ہو گئیں کہ ان کے بیٹے نے کیسی فرسودار سم نبائی ہے کہ اپنی منکوحہ اور دوسرے کی منگ کو ونی میں لے آیا لیکن بی جان کو ان کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا اور انہوں نے کہا کہ ان کو زندان خانے میں لے جاؤ اور ان کو ان کے کام سمجھا دو جبکہ خانم نے کہا بی جان یہ میری بہوؤں ہیں ان کی جگہ زندان خانے میں نہیں ان کے شوہروں کے کمروں میں ہیں اگر آج خان سائیں زندہ ہوتے تو بہت خوش ہوتے میں نے تو اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑا تھا لیکن میرے بیٹوں نے یہ بہت غلط کیا لیکن جب سوہاب خان کو پتا لگا کہ بابا جان کے قاتل کی بیٹیاں اس حویلی میں آگئیں ہیں تو وہ وہاں آکر دونوں کے منہ پر تھپڑ مار دیتی ہے جبکہ یہ منظر ان چار آنکھوں نہ بھی دیکھا ہوتا ہے جبکہ مورے نے سوہاب کو اداب کے دیرے میں رہنے کو کہا لیکن وہ غم اور غصے میں نا جانے کیا کیا بولی جا رہی تھی یہ جانے بغیر کے جب حقیقت معلوم ہوئی تو کیا ہو گا خیر یہ تو انے والے وقت پر معلوم ہو گا مورے نے ان کو ان کے کمروں میں بھیج دیا جبکہ دوسری طرف ہاشم خان بہت خوش تھا اور سردار عریشان خان بہت پریشان تھا اور اس کے دونوں بیٹے بھی گولی تو بابا سائیں نے نہیں چلائی تو کس نے چلائی ہے لیکن وجدان خان کچھ اور ہی سوچ کر بیٹھا ہوا تھا کہ کسی

# Posted On Kitab Nagri

طرح سے سوہاب خان کو یعنی اپنی منکوحہ کو اپنے پاس لے آئے جبکہ باباجان کو وجدان کا فیصلہ نہ پسند رہا جبکہ قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا &&&&&&&&&&

رات کو جب سب اپنے کمروں میں چلے گئے اور کمرے کا دروازہ کھولتے ہی کمرے میں اور بھی کسی فرد کا گمان ہوا تو وہ چونک گیا شہرام خان خود خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھا چھ فٹ لمبا قد تیکھے نقوش سرخ و سفید رنگت ورزشی جسامت ستون ناک بڑھی ہوئی ڈارھی اوع ہستے ہوئے گال پر پرٹاڈمپل جو کے ہنس لے تو لڑکیاں دل ہار بیٹھی تھی ہیں وجدان خان وجہت کا شہکار تھا اور اپنے کمرے میں صنف نازک جو کے اپنے ہی دھیان میں صوفے کی پشت پے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی اور اپنی ہی سوچو میں محور تھی بھورے لمبے بال بھوری آنکھیں اور اس پر سایہ فگن پلکیں چھوٹی ار

ور تیکھی ناک کٹھاؤ دار لب اور اس کی نچے بھورا تل جو کے شہرام جان کو بچپن سے بہت پسند تھا قد میں وہ شہرام کے کندوں تک اتی ہے حریم جو اپنے دیہان بیھٹی تھی اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تو نظر اٹھا کے اوپر دیکھا تو سامنے ہی وہ سمتگر کھڑا تھا سیاہ رنگ کی شلوار قمیض پیروں میں کھیڑی اور کندوں پر اجرک وہ وجہت کا شہکار تھا بھوری آنکھیں سیاہ جوف ناک آنکھوں سے ٹکھرائیں تو بھوری آنکھیں اور دہل گئیں دڑ کے نظروں کا زاویہ نچے کر لیا کچھ یاد آنے پر آنکھیں لہو چلکھانے کو ہو گئیں تم یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو کس کی اجازت سے یہاں قدم رکھا اس ڈھاڑ پر حریم اور سہم گئیں اور رونے لگی اس کے رونے پر شہرام نے اپنا غصہ ضبط کیا اور اس سے سوال کرنے لگا وہ

## Posted On Kitab Nagri

آپ کی مورے ن ن نے یہاں آنے کو کہا اس کو اس طرح سہم کر کھڑا دیکھا تو دو قدم اس کے قریب آگیا ایتنا کہ شہرام کی سانسیں اسے اپنی گردن پر محسوس ہو رہی تھیں سہم کر حریم نے قدم کچھے کو لینے لگی یہاں تک کہ اس کی پشت واش روم کے دووازے سے جا لگی اور شہرام نے اس کے دس بائیں اپنے ہاتھ رکھ کر اس کے فرار ہونے کے سارے راتسے مسترا کر دیے حریم نے ڈر کر سپنی آنکھیں بند کر لیں شہرام خان نے اس کے چہرے پر پھوک ماری اپنے چہرے پر اس کی گرم سانسیں محسوس ہوئی تو پھٹ سے آنکھیں کھولی اور شہرام خان جسے شروع سے ہی اس کا یہ تل اپنا دشمن لگتا تھا اس اتنی شدت سے چھو ا کہ حریم کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی اس کو دور کرنے کی کوشش کی لیکن کہاں وہ ورزشی جسامت رکھنے والا اور کہاں وہ چھوئی موئی سی لڑکی آج تک ہار کر مزامت بند کی تو شہرام کو اس پر ترس آیا تو اس کی جان بخشی کی اور موقع جان کر اس کو حصار سے نکل کر صوفے پر لیٹ گئی اور اپنی چادر اپنی اوپر لی شہرام بنا اسے دیکھے فرائش ہونے چلا گیا جب آیا تو کمرے کے لائٹ بند تھی اس نے آکر لائٹ اون کی تو اس صوفے پر پایا تو کہا آگر چاہتی ہو کہ زبردستی نہ کروں تو شرافت سے یہاں آکر لیٹ جاؤ اور حریم مرقی کیا نہ کرتی آٹھ کر بیڈ پر سمٹ کر لیٹ گئی اور وہ بھی لیکن حریم کی سسکیوں نے اسے سونے نہیں دیا اگر اب تم چپ نہ کی تو میں تمہارے ساتھ بہت بوڑا پیش آؤں گا اس کی دمقی کار آمد پیش آئی وہ رونا تو چپ کر گئی تھی لیکن سوئی نہیں تھی تھوڑی دیر بعد اس اپنی کمر پر کچھ ٹینگتا ہوا محسوس ہوا ابھی وہ کچھ سمجھتی کہ شہرام نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اس کا سر



## Posted On Kitab Nagri

اپنے سینے پر رکھ لیا اور اس کے بال سہلنے لگا مجھے پتا ہے کہ تمہیں کیا سوچ پریشان کر رہی ہے کے ونی تو حرم ہے اور اسے ہی مانگا گیا ساتھ تمہیں کیوں وہ اس لیے میں نہیں چاہتا تھا کہ میری منکوحہ ایک قاتل کے گھر رہے اس لیے لیکن میرے بابا قاتل نہیں ہیں حرم آنکھوں دیکھا جھوٹا نہیں جاسکتا اور ہم نے بھی نے آکر لائیٹ اون کی تو اس صوفے پر پایا تو کہا آگر چاہتی ہو کے زبردستی نہ کروں تو شرافت سے یہاں آکر لیٹ جاؤ اور حرم مرقی کیا نہ کرتی آٹھ کر بیڈ پر سمٹ کر لیٹ گئی اور وہ بھی لیکن حرم کی سسکیوں نے اسے سونے نہیں دیا اگر اب تم چپ نہ کی تو میں تمہارے ساتھ بہت بوڑا پیش آؤں گا اس کی دمقی کارآمد پیش آئی وہ رونا تو چپ کر گئی تھی لیکن سوئی نہیں تھی تھوڑی دیر بعد اس اپنی کمر پر کچھ ٹینگتا ہوا محسوس ہوا ابھی وہ کچھ سمجھتی کہ شہرام نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اس کا سر اپنے سینے پر رکھ لیا اور اس کے بال سہلنے لگا مجھے پتا ہے کہ تمہیں کیا سوچ پریشان کر رہی ہے کے ونی تو حرم ہے اور اسے ہی مانگا گیا ساتھ تمہیں کیوں وہ اس لیے میں نہیں چاہتا تھا کہ میری منکوحہ ایک قاتل کے گھر رہے اس لیے لیکن میرے بابا قاتل نہیں ہیں حرم آنکھوں دیکھا جھوٹا نہیں جاسکتا اور ہم نے بھی آنکھوں سے دیکھا ہے دوسری طرف فرزام جو کے آگ بنا کمرے میں داخل ہوا سامنے حرم کو دیکھ کر اور بھڑک گیا تم یہاں کس کی اجازت سے آئی ہو تمہاری مورے نے مجھے یہاں بجھا ہے یقین نہیں تو جا کر پھونچ لو حرم تمیز کے ایرے مین رہ کر بات کرو نہیں تو منہ توڑ کر ہاتھ میں پکھڑا دوں گا تم میرے باپ کے قاتل کی بیٹی ہو بھولو مت اور تمیز سے میری مورے کو مخاطب کرو نہیں تو ایک منٹ نہیں لگاؤں گا

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں تمہاری اوقات یاد کروادوں گا ورنہ تم سو جاؤ تم صبح آٹھ کر حویلی کے کام کرنے ہیں تم نے اور زیادہ زبان چلتے نہ دیکھوں میں تمہیں اب سے میرا ہر کام تم ہی کرو گی کسی اور کو میں کرتے نہ دیکھوں آئی سمجھ اب لائیٹ بند کرو تمہارے رونے کی آواز نہ آئے نہیں تو کمرے سے باہر نکال دوں گا فرزام خوبصورتی میں اپنے بھائیوں اور باپ پر گیا تھا اونچا لمبا قد سنوا لارنگ تیکھے نقوش نیلی آنکھیں جو کو کے اپنی مورے سے چوڑائی تھیں پٹھانی لب و لہجہ دل موہ لینے والی (personality) تھی لیکن قسمت نے انہیں بہت بڑا دکھ دیا تھا جو کبھی نہ بھڑے وہ زخم دے دیا اور خوبصورتی میں حرم بھی کم نہ تھی لیکن زبان تھوڑی تیز تھی لیکن وہ جانتی نہیں کے پالا کس سے پڑا ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

#####

صبح چھ بجے حویلی میں سب آٹھ گے تھے اور ملاز میں اپنے اپنے کام سرانجام دے رہے تھے اتنے میں حریم آٹھ کر نیچے آئی اور ان کے ساتھ کام کرنے لگی خانم نے اسے کام کرتے دیکھا تو اسے اپنے پاس بولا لیا اور کہا حریم بیٹا یہ کام تمہارے کرنے کے نہیں ہیں جاو جا کر شہرام کے کپڑے نکال دو وہ آتا ہی ہو گا جو گیگیں سے اور وہ ان کی بات مانتے ہی وہ اوپر جا کر اس کے چیزیں نکالنے لگیں اور نیچے شہرام بھی آہ چکا تھا اور گھڑی آٹھ بج رہی تھی اوپر آکر شہرام ڈیرے کے لیے تیار ہوا اور نیچے جا کر سربراہی کر سی پڑ بیٹھا اور اپنے بھائیوں کا انتظار کرنے لگا اور وہاں فرزام بھی سلام کر تا بیٹھ گیا یہ دونوں ہی بہت سنجیدہ طبیعت کے تھے جبکہ بہرام تھوڑا چنچل تھا ان دونوں کے مطابق وہ آیا اور ساتھ سوہاب بھی سب ناشتہ کرنے لگے حرم اور حریم دونوں ہی کچین میں تھیں دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر رونے لگی قسمت نے ان کے ساتھ کیا کیا وہ تو اپنے باپ کے گھر کی رانیاں تھیں اب کہاں اگیں جہاں ان کی کوئی ضرورت ہی نہیں وہ دونوں وہاں کچین میں ہی بیٹھ گئیں ابھی وہ کچھ کہتی کہ ہانیہ خانم وہاں

## Posted On Kitab Nagri

آئیں اور ان دونوں کو اپنے ساتھ کھانے کے ٹیبل پر کا کے بیٹھا دیا وہ بیٹھی ہی تھیں کہ سوہاب اٹھ کر جانے لگی لیکن اتنے میں شہرام نے اسے جاتے روک لیا۔ گڑیا کیا ہوا ایسے کھانا چھوڑ کر کیوں جا رہی ہو بڑی بات ہے۔ لالہ میں یہاں نہیں بیٹھ کر کھا سکتی اور یہ جاوہ جا۔ ہانیہ خانم اپنی اکلوتی بیٹی کا یہ سلوک دیکھ کر بہت پریشان تھیں اس سے بات کرنے کا سوچ کر کہتی ناشتہ کرنے لگی۔ حریم حرم تم لوگ کچھ لے کیوں ہیں رہی۔ جی جی جی لے رہی ہیں۔ مورے میں ڈیرے پر جا رہا ہوں اور اگر بہرام کے نکاح کی تاریخ لینے چلیں گے۔ اچھا بیٹا سائیں ضرور چلیں گے۔ بہرام تم آج کھٹیوں میں چکر لگا لینا اور فرزام تم بھی ساتھ چلے جانا۔ نہیں لالہ سائیں مجھے کچھ کام سے شہر جانا ہے۔ سارے اپنے اپنی کام میں مصروف ہو گئے اور مورے نے دونوں کو کچھ کپڑے اور زیور دیے جو انہوں نے اپنی تینوں بہنوں کے لیے

رکھے تھے شام میں تم لوگ تیار رہنا تم لوگ بھی ساتھ چلو گی جبکہ وہ دونوں حیران مورے کو دیکھ رہی تھیں کہ کسے اتنے بڑے دوکھ میں بھی اپنے شوہر کے قاتل کے بیٹیوں کے ساتھ کتنا اچھا سکوک کر رہی ہیں تھیں وہ دونوں ان کے کہنے پر اپنے اپنے کمروں میں چلی گئیں اور بوجھے دل کے ساتھ تیار ہونے لگی تھیں کیا کیا سوچھا تھا انہوں نے اپنی اپنی زندگی کے بارے میں لیکن وہ تو وونی ہو گئیں تھیں وہ جتنا اپنی قسمت پر وہ کم تھا ان سوچوں کو توڑ کر وہ تیار ہونے لگی براون کلر کا ہلکے سے کام کا شلوار سوٹ پہن کر وہ باہر آئی اور آنکھوں میں کا جل لگانے لگی اور ہونٹوں پر بے بی پنک کلر کی لپسٹیک لگا کر جیسے

# Posted On Kitab Nagri

ہی موڑی ڈوپٹا اٹھانے لگی کے شہرام کمرے میں داخل ہوا تو اسے تیار دیکھ کر دل کانوں میں بجھنے لگا اس کا تل دیکھ کر اس کے گلے میں کانٹے اگنے لگے اسے اگنور کر کے وہ فرار پش ہونے چلا گیا اور موقع غنیمت جاں کر نیچے مورے کے پاس چلی گئی

فرزام کمرے داخل ہوا تو سامنے وہ دشمن و جاں تیار کھڑی اپنے اپ پر شیشے میں خود کو ٹیچ دے رہی تھی اور اس کے جاں لر رہی تھی کالے رنگ گا ہلکے رنگ کے کام کا سوٹ آنکھوں میں کاجل گالوں پر ہلکی بلش اون اور ہونٹوں پر ہلکی لال رنگ کی لپسٹیک لگائی خود کر آخری ٹیچ دے رہی تھی یہ جانے بغیر کر کوئی اسے دیکھ رہا ہے بڑی فرصت سے کسی کی نظروں کو محسوس کر کے اس کی طرف مڑ کر دیکھا تو بچے جانے لگی تو پیچھے سے اس نے اسکا ہاتھ پکھڑ کے روک لیا اسے جھٹکے سے اپنے قریب کر لیا اور اس کی سانسوں پر مسلط ہو گیا اور پانچ منٹ تک اس کی سانسوں پر مسلط رہا جبکہ وہ اس کے سینے پر مو کے مارے لیکن تھک ہار کے اس کے رحم و کرم پر تھی جب اسے اپنے منہ میں جون کا ذائقہ محسوس ہوا تو اسے چھوڑا تو وہ لمبے لمبے سانس بھرنے لگی ہٹو یہ سب تمہاری شادی نہیں ہے اور وہ تیار ہونے چلا گیا اور وہ سب صاف کر کر نیچے چلی گئی

[illegible]

وہ سارے اس ٹائم ہاشم خان کی حویلی میں تھے اور بہرام کی نکاح جو کے جمعے کو تہ پایا اور وہ سارے واپس اپنی حویلی میں روانہ ہو گے اور اگر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے شہرام کمرے میں گیا تو وہ شیشے



## Posted On Kitab Nagri

کے آگے زیور اتار رہی تھی اور اپنے پیچھے شیشے میں شہرام کا عکس دیکھا تو اس کے کام کرتے ہاتھ تھم گئے اور وہ قریب ہو کے اس کندے کے تل کو اپنے ہونٹوں سے چھوا تو اس کی جان پر بن گئی تم مجھ سے اتنا کیوں ڈرتی ہو میں تمیں کچھ کہتا تو نہیں وہ ابھی کچھ بولتی کے شہرام نے اس کے ہونٹوں کے نیچے تل جھوک گیا اور اس کی بولتی بند کر گیا اور خود کو سراب کرنے لگا تھوڑی دیر بعد کچھ ہوا تو اس کا سرخ چہرہ دیکھنے لگا کیا تم بولتی نہیں ہو کیا گھونھی ہو کیا نانا نہیں سائیں ا ایسی بابا بات نہیں ہے وہ آپ پاس آتے ہیں تو دل بہت زور سے دڑھکتا ہے اس لیے اس کے منہ سے شجسن کر اپنے لب دانتوں میں دبا گیا ہے جانم یہی ہولین مجھے تمہاری طرف متوجہ کرتا ہے نہ کیا کرو پھر تمہاری ہی جان پر بنتی ہے سائیں آپ تنگ نہ کریں سائیں کی جان میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں ابھی جب تنگ کروں گا تو کہتی ہوئی بھی آچھی لگو گی سو جاؤ میں تھوڑی دیر تک اتا ہوں

سردار عریشان خان ڈیرے پر شہرام سے ملنی آیا لیکن اس کو ملنے نہیں دیا۔ آج جمعہ تھا اور بہرام کا نکاح خیر و عافیت سے ہو گیس اور رخصتی بھی ساتھ تھی اور والیمہ تینوں بھائیوں کا اکٹھے تھا ہفتے کی شام کو اور دوسری طرف وجدان خان اور طہ خان کے ساتھ سردار اعظم خان کے قاتل کو ڈونڈ رہے تھے کسی حد تک ثابوت مل بھی گئے تھے بس صحیح وقت کا انتظار میں تھے انج شہرام بہرام اور فرزام کا والیمہ تھا میٹیشن کو گھر ہی بلایا تھا اور آج صبح کی مورے کی باتوں کو یاد کر کے حریم سرخ ہو رہی تھی (حریم بیٹا مجھے تم سے اس گھر کا وارث چاہیے اور یہ بات شہرام بھی سن چکا تھا وہاں سے ہی واپس چلا گیا) اور اس

## Posted On Kitab Nagri

ٹائم وہ وہی باتیں سوچ رہی تھی اور خود کو شیشے میں دیکھ کر حیان رہ گئی تھی ( deep meckup ) اوپر سے بھاری ( peach colour ) ( bridal dress ) کا بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور حرم کا ( baby pink colour ) کا اور نورم خان کا ( sky blue ) کا تھا اور وہ تینوں بھائی و جاہت کا شہکار لگ رہے تھے تینوں نے ( black colour ) کا پنٹ کوٹ پہنے تھے والیمہ ہو چکا تھا اور سارے حویلی روانہ ہو گئے اور اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے شہرام کمرے میں داخل ہوا تو وہ سب ہتھیروں سے لیس شہرام کے چودہ طبق روشن ہو گئے وہ اس کے قریب آیا تو وہ غیر محسوس انداز میں پچھے ہوئی شہرام نے اس کا ہاتھ تھام گیا اور دراز سے لال مخملی کیس کھول کر اس میں سے چین نکال کر اس کے گلے میں پہنا دی اور اس کی گردن پر لب رکھ گیا اور پچھے ہوا اور اس کے کے تیز لال رنگ کے سبجے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ گیا اور اس کے سانسوں کو اپنی سانسوں میں الجھا گیا اور خود کو سراب کرنے لگا اور اس کی جان پے بن گئی حریم کو لگا کے اب سانس لے نہیں پائے گی تو اس نے چھوڑ دیا لیکن بس دو منٹ کے لیے اور اس دفعہ اس کی گرفت پہلے سے نرم تھی جب منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوا تو پیچھے ہوا اس کی حالت دیکھ کر لب دبا گیا اتنی سی حالت پر یہ حال ہے میں سوچ رہا ہوں تم میری شدتوں کو کیسے برداشت کرو گی ویسے ہمیں ہم مورے کی بات پر دھیاں دینا چاہیے کیا خیال ہے پھر اور وہ شرم کے مارے سر نہیں اونچا کر رہی تھی اور اٹھ کر اپنے ڈوپٹے کی پینیں الگ کرنے لگی لیکن اپنے ہاتھوں پر شہرام کے ہاتھ کا لمس محسوس کیا تو اپنے ہاتھ پچھے کر لیے اور وہ ایک ایک کر کے ساری پینیں الگ کی اور

## Posted On Kitab Nagri

ڈوٹا فرش پر گر گیا اور باڑی باڑی اس کے سارے زیور اتار دیے اور دیکھا کہ حریم کی گردن لال ہو گئی تو وہاں اپنے لب رکھ گیا اور حریم کو کہا کہ جاؤں چینیج کر لو تھک گئی ہو گی۔ بہرام کمرے میں داخل ہوا تو وہ اس کا انتظار کرتے کرتے سو گئی تھی اسے ایک نظر ڈال کر واش روم میں چلا گیا واپس آیا اسے اسی پوزشن میں دیکھا تو آکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔ فرزام کمرے میں آیا تو دیکھا حرم اس کے انتظار میں بیٹھی تھی وہ اسے ایک نظر ڈال کر چلا گیا چینیج کرنے وہ ویسے ہی بیٹھی رہی واپس آکر اسے اس ہی پوزشن میں دیکھا تو اس کے پاس آ گیا اور اسے اپنے نام کا چیس لوکٹ پہنیا اور اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی اور اس کی آنکھوں میں آنسو اگئے اس نے اس کی باری باری آنکھوں پر لب رکھ دیئے اب اس کے ناک میں چمکتی لونگ پر اس نے لب رکھ دیئے اور اب باری اس کے گدو زلبوں کی تھی اور وہ جھک گیا جو د کو سراب کرنے کے لیے لبوں کو ازادی بخشی جاں تو تب یوا ہوئی جب اس کے ہاتھ کمر پر محسوس ہوئے اور اس کا ڈوٹا الگ کیا اور بالوں کو کھولا چھوڑا وہ آج اپنے سارے حساب بے باک کرنے پر تولا تھا اور اس نے اب حرم کی گردن میں منہ لایا اور اس کی سیسکی نکلی کیونکہ فرزام نے وہاں لوہا سٹ کی تھی چینیج کر کے سو جاو ورنہ میری شدتیں برداشت نہیں کر پاو گی اور وہ وہاں سے ایسے غائب ہوئی جیسے گدہ کے سر سے سینک (۵) (۵) (۵) (۵) اس کی حالت بہت ٹائٹ ہو گئی تھی اتنا غصے والا انسان اتنا رومنٹیک بھی ہو سکتا ہے ♥ \$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$ حریم جو چینیج کر کے باہر آئی تو اس کے شہرام کے برابر لیٹ گئی کچھ ہی ٹائم گزرا تو اسے اپنے پہلو پر کچھ ریٹنگھتا محسوس ہوا وہ

## Posted On Kitab Nagri

کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی شہرام اسے اپنے اوپر گرا گیا اور اس لبوں پر اپنے لب رکھ گیا کروٹ بدل کر وہ اسے اپنے نیچے کر گیا اور خود اس کے اوپر وہ باری باری اس کے چہرے کے نقوش اپنے لبوں سے چھو رہا تھا جان تو تب نکلی جب کندوں سے قمیض سرکتی محسوس ہوئی کی وہ اب کندوں پر اس کا لمس محسوس کر کے وہ انکھیں میچ گئی اور وہ مزامت کر رہی تھی لیکن شہرام اسے بہت نرمی سے چھو رہا تھا جیسے کوئی موم کی گڑیا کیوں نہ ہو آخر اسکے بچپن کا عشق تھا آخر تھک کے اس نے مزامت چھوڑ دی خود کو اپنے مجازی خدا کو سو نپ دیا چاند بھی ان کے حسین ملن پر شرما کر بادلو کی اوٹ میں چھوپ گیا۔

صبح وہ اٹھا تو اپنے سینے پر حریم کو سوتے دیکھ تو اس کے عنابی ہونٹوں پر دلکش مسکڑوہٹ رقص کر گئی اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان دیکھ کر وہ تھوڑا اثر مندہ ہوا لیکن اب وہاں نرمی سے اپنے لب رکھ گیا اور اسے اٹھانے لگا جانم اٹھ جاؤ اٹھ بچ رہے ہیں اٹھ جاؤ مورے نیچے ہمارا انتظار کر رہی ہوں گی سائیں ابھی تو سوئی ہوں ساری رات نہیں سونے دیا اپنے نے وہ اس کی بات سن کر اپنے لب کا کونا دانت میں دبھا دیا اور اسے دیکھ کر وہ منہ تک کبیل لے لیا اور وہ چلا گیا اور ہمت کر کے اٹھی جسم درد سے چوڑھا اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی۔

اج طہ خان وجدان خان مل کر شہرام خان کے ڈیرے پر آکر سب سچ بتا دیا تھا کہ سرداد کا قاتل چھوٹے سردار نے نہیں بلکہ ہاشم خان نے کیا ہے (دیکھا پھر میں نے اپنا بدلہ لے ہی لیا اس دو ٹکے کے

## Posted On Kitab Nagri

سردار سے بڑا ایا میری محبت مجھ سے چھنی تھی نہ اب بھوگتے میرا بدلہ پورا ہوا اور یہ ساری باتیں طہ خان نے سن لی تھی اور وہ افسوس کرتا رہا کہ قاتل میرا باپ ہے سردار نے نہیں کیا)

ماضی

تینوں دوست ایک ہی کالج میں پڑھتے تھے اور اعظم خان اور ہانیہ خان ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے جبکہ ہاشم بھی ہانیہ کو ہی پسند کرنے لگا ہاشم کسی کام سے باہر گیا تو پیچھے سے رونوں نے شادی کر لی جب ہاشم آیا تو اسے پتا لگا تو دوستی دشمنی میں بدل گئی بس اس دن سے ان کے بیچ نفرت کی دیوار کھٹی ہو گئی

حال

وہ سب کچھ شہرام بہرام اور فرزام کو بتا چکا تھا اور وہ بھی سن کے دنگ رہ گئی تھے اور گھبراہ کر اگلے عمل کر لیے تیار تھے اب طہ اور وجدان ہاشم خان کو ایک ایسی جگہ پر لے گئے اور اہستہ اہستہ وہاں سارے اکٹھے ہو گئے لیں شہرام لالہ اپ کے بابا جان کا قاتل اب اپ کے حوالے میرا کام ختم ہوا انکھوں میں آنسو لے کر وہاں سے چلا گیا اور جاتے جاتے یہ کہنا نہ بولا کہ اس میں نورم کی کوئی غلطی نہیں اسے سزا دی جائے اس سب سے پہلے وہ بہرام لالہ کی منگ بھی تھی جاتے جاتے بہن کے سر پر ہاتھ رکھ کر چلا گیا



## Posted On Kitab Nagri

بابا جان اپ نے یہ کل ماکیا اپ کا کیا سب حریم اور حرم کو بھوگتنا پڑا میں اپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی اور پولیس آئی اور ہاشم خان کو لے گئی وجدان خان اور ازلان خان جاتے ہوئے حرم اور حریم کو ساتھ لے گئے اور جاتے ہوئے وجدان بولا میں اپنی منگ جلد لینے اوں گا اور وہ جانے لگے

حریم میں انتظار کروں گا تمہارا اپنی آخری سانس تک سارے اپنی اپنی حویلی روانہ ہو گے وقت کا کام تھا گزرنا اور گزر گیا سب اپنی اپنی زندگی میں مصروف تھے اس معاملے کو دو مہنے گزار گئے تھے

اج وجدان اور اس کو والد اس کے نکاح کی ڈیٹ رکھنے آئے تھے اور ساتھ ہی اپنی بیٹیوں کی رخصتی بھی کی ڈیٹ رکھنے بڑی حویلی آئے تھے اور دوسیر طرف ازلان کے لیے سبیل کا ہاتھ مانگنے بڑی حویلی ہی اہ گے اس جنے کو دونوں کا نکاح تہ پایا اور دن تیزی سے گزر گئے اج وہ دن تھا جس کا شدت سے سب جو انتظار تھا دونوں کے نکاح ہو گے اور سب کی رخصتی بھی ہو گئی سارے اپنی اپنی زندگی میں خوش تھے

5 سال بعد

شہرام اور حریم کو اللہ نے ایک پیاری سی بیٹی شانزے دی تھی

بہرام اور نورم کو اللہ نے ایک بیٹے سے نوازا تھا

فرزام اور حرم کو اللہ نے دو جڑواں بچوں سے نوازا تھا

وجدان اور سوہاب کو اللہ نے ایک بیٹی دی تھی

ازلان اور سبیل کو بھی اللہ نے دو جڑواں بیٹے دیے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اور سحر و ش ڈاکٹر بن گئی تھی

طہ کو اپنی کلاس فیلو زارہ سے محبت ہو گئی تھی اور جلد ہی وہ نکاح کے بندھن میں بندھنے والے تھے

وقت کے ساتھ سوہاب نے حریم اور حیم سے اپنے کیے کی مافی مانگی تھی

بے شک اللہ فرماتا ہے تنگی کے بعد خوشحالی ہے

ضروری نہیں کہ ہرونی کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جائے

ختم شد



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595